دعا: "اے اللہ مجھے اپنے کسی بندے کا محتاج نہ بنا" کی حقیقت

تحریر: شیخ مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ

اسلامک دعوۃ سنٹر، مسرہ (طائف)

دعا: "اے اللہ مجھے اپنے کسی بندے کا محتاج نہ بنا" کی حقیقت

حضرت علی رضی اللہ سے منقول ایک دعا وارد ہے " اللهمّ لا تُحوِّجْنِي إلى أَحدٍ من خَلْقِكَ "یعنی اے اللہ مجھے کسی اپنی مخلوق میں سے کسی کا محتاج نہ بنا۔ حضرت علی کی یہ بات جب نبی ﷺ نے سنی تو فرمایا کہ ایسامت کہو بلکہ کہو: "اللهمّ لا تُحوِّجْنِي إلى شِرَارِ خَلْقِكَ "یعنی اے اللہ مجھے اپنے بندوں میں سے برے آدمی کا محتاج نہ بنا۔ دراصل یہ ایک بے اصل روایت ہے جیسا کہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے کہا ہے۔(دیکھیں: لسان المیزان: 473/1)

اس حدیث کی بنیاد پر بعض اہل علم نے کہا کہ یہ دعا کرنا" اللهمّ لا تُحوِّجْنِي إلى أَحدٍ من خَلْقِكَ "یعنی اے اللہ مجھے کسی اپنی مخلوق میں سے کسی کا محتاج نہ بنا صحیح نہیں ہے کیونکہ ایک انسان دوسرے انسان کا محتاج ہے جبکہ ہمیں معلوم ہوگیا کہ اس حدیث کی اصل ہی نہیں ہے۔

ایک مومن بندے سے اصلا یہی مطلوب ہے کہ وہ اللہ کا ہی محتاج بنے،اسی سے سوال کرے،اسی کے سامنے اپنی فریاد کرے، مصائب ومشکلات کی آمد پر اسی کی طرف رجوع کرے اور ہر لمحہ اسی کی طرف التفات کرے۔یہ شرعی حکم ہے اور ہر نماز میں سورہ فاتحہ کے ذریعہ ہم اسی سے مدد طلب بھی کرتے

ہیں، اللہ کا فرمان ہے: إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ (الفاتحة:۵)

ترجمہ: ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد طلب کرتے ہیں۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ صرف ایک ذات ہی خالق، مالک اور غنی (مالدار) ہے، باقی سب اس کی مخلوق ہیں جو سب اس کے در کے محتاج و فقیر ہیں۔ اللہ کا فرمان ہے: يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ (فاطر:۱۵)

ترجمہ: اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو اور اللہ تم سب سے بے نیاز (مالدار) اور خوبیوں والا ہے۔

ایک بہت ہی پیاری اور نہایت ہی اہم حدیث جس میں نبی ﷺ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو بہت ہی قیمتی نصیحت فرمائی ہے مندرجہ ذیل ہے۔

يا غُلامُ إنِّي أعلِّمُكَ كلِماتٍ، احفَظِ اللَّهَ يحفَظكَ، احفَظِ اللَّهَ تجِدْهُ تجاهَكَ، إذا سأَلتَ فاسألِ اللَّهَ، وإذا استعَنتَ فاستَعِن باللَّهِ، واعلَم أنَّ الأمَّةَ لو اجتَمعت علَى أن ينفعوكَ بشيءٍ لم يَنفعوكَ إلَّا بشيءٍ قد كتبَهُ اللَّهُ لَكَ، وإن اجتَمَعوا على أن يضرُّوكَ بشَيءٍ لم يَضرُّوكَ إلَّا بشيءٍ قد كتبَهُ اللَّهُ عليكَ، رُفِعَتِ الأقلامُ وجفَّتِ الصُّحفُ. (صحيح الترمذي:۲۵۱۶)

ترجمہ: اے لڑکے! بیشک میں تمہیں چند اہم باتیں بتلا رہا ہوں: تم اللہ کے احکام کی حفاظت کرو، وہ تمہاری حفاظت فرمائے گا، تو اللہ کے حقوق کا خیال رکھو اسے تم اپنے سامنے پاؤ گے، جب تم کوئی چیز

مانگو تو صرف اللہ سے مانگو، جب تو مدد چاہو تو صرف اللہ سے مدد طلب کرو، اور یہ بات جان لو کہ اگر ساری امت بھی جمع ہو کر تمہیں کچھ نفع پہنچانا چاہے تو وہ تمہیں اس سے زیادہ کچھ بھی نفع نہیں پہنچا سکتی جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے، اور اگر وہ تمہیں کچھ نقصان پہنچانے کے لئے جمع ہو جائے تو اس سے زیادہ کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتی جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ دیا ہے، قلم اٹھا لیے گئے اور (تقدیر کے) صحیفے خشک ہو گئے ہیں۔

گو کہ مذکورہ دعا "اللھمّ لا تُحَوِّجنِی إلی أَحَدٍ من خَلْقِكَ" کی کوئی اصل نہیں ہے مگر معنوی طور پر اس دعا میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اوپر کی احادیث سے اس کی مزید وضاحت بھی ہو گئی ساتھ ہی بندوں سے بے نیازی اور استغناء سے متعلق حسن درجہ کی روایت بھی ملتی ہے۔

عن سهل بن سعد رضی الله عنه أن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال: أتانی جبریل فقال: یا محمد! عش ما شئت فإنك میت وأحبب من شئت فإنك مفارقه واعمل ما شئت فإنك مجزی به واعلم أن شرف المؤمن قیامه باللیل وعزه استغناؤه عن الناس (رواه الحاکم والبیهقی وحسنه المنذری والألبانی)

ترجمہ: سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ جبریل علیہ السلام ، نبی کریم ﷺ کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ اے محمد، آپ جس قدر جینا چاہیں، جی لیں، آخر کار یقیناً آپ کو موت آ کر رہے گی، جس سے چاہیں، محبت کر لیں، تاہم آپ کو اس کی جدائی جھیلنی ہے

اور جو چاہے عمل کرلیں، یقینا آپ کو اس کا بدلہ دیا جائے گا۔ پھر انہوں نے کہا کہ اے محمد! مومن کا شرف واعزاز قیام اللیل میں ہے اور اس کی عزت لوگوں سے اس کی بے نیازی میں ہے۔

اسے حاکم اور بیہقی نے روایت کیا ہے اور منذری و شیخ البانی نے حسن کہا ہے۔

جہاں تک محتاج بندوں کا دوسرے زندہ بندوں سے حسی اور دنیاوی امور میں سوال کرنا ہے جس کی وہ طاقت رکھتے ہوں تو اس کی ممانعت نہیں ہے بلکہ یہ جائز اور معتاد امور ہیں۔

****

نوٹ: اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

مزید دینی مسائل، جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں۔

Maqubool Ahmed

SheikhMaqubolAhmedFatawa.

00966531437827

Maquboolahmad.blogspot.com

islamiceducon@gmail.com

Online fatawa salafia Maqbool Ahmed salafi

22 June 2020